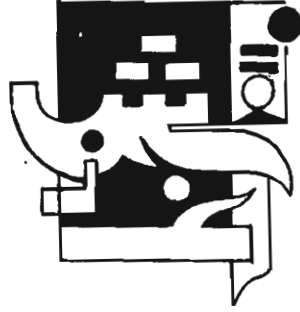


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



الحق نے اپنی حیاتِ مستعار کے تیرا برس پورے کر لئے۔ الحمد للہ الذی بنعمتہ وکرمہ تتم الصالحات۔ خداوند قدس نے اس راہِ پرخطر میں کس کر طرح دستگیری فرمائی اور اس ناچیز رسالہ کو کن کن طریقوں سے اپنے الطاف و عنایات سے نواز اس کا رتو بیان ممکن ہے نہ احاطہ۔ وان تعدوا نعمة الله لا تحصوها۔ اب تک شائع شدہ الحق کے تقریباً دس ہزار صفحات کی ہر سطر اور سطر کا ہر نقطہ زبانِ حال سے ان عنایاتِ ربانی پر سرسجود ہو جائے اور اس روسیاءِ خادمِ الحق کا ہر ہر رداں شکر گزار ہوتے ہی اس ذاتِ بے ہمتا کا شکر ادا کرنا ناممکن ہے۔ یہ اسی کی توفیق اور عنایت ہے کہ کسی تنگے کو بھی کام کا ذریعہ بنا دے۔ اور آج سبب کہ الحق زندگی کی چودھویں منزل میں قدم رکھ رہا ہے، ہم اپنے فاضل اور مخلص قائدین کی دعاؤں کے ساتھ دستِ طلب اٹھائے ہوئے اس ملک الملک کی توفیق و رہنمائی اور بہترین دستگیری کے متمنی ہیں۔ بادآلہ اس حقیر کوشش کو اپنی مرضیات سے نواذ کر اسے ملتِ حنیفیہ مسلمہ کی نشاۃ ثانیہ اور اسلام کے فروغ و اشاعت کا ذریعہ بنا اور یہ عالم جہل و ظلم میں بھٹکتی ہوئی انسانیت کے لئے روشنی کا پیغام ہو اس شمع کو اٹھانے والے ہاتھوں کی بے بسی، کمزوری، نالائقی، اور نااہلیت کے باوجود اسے تابندہ فروزاں رکھ۔ آمین یا رب العالمین۔

پچھلے ہفتہ عالمِ اسلام کے مقدر شیخ اور جلیل القدر عالم شیخ عبدالمعمود شیخ الازہر انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُونَ۔ شیخ الازہر کا ہر دور میں ایک خاص مقام رہا ہے۔ مگر مرحوم کا شمار ازہر کے ان گنے چنے مشائخِ کرام میں ہو گا جن کو اللہ تعالیٰ نے علم کے ساتھ عمل، ظاہر کے ساتھ باطن، شریعت کے ساتھ طریقت کی نعمتوں سے نوازا تھا، علم و تقویٰ، زہد و عمل، تجرّد و بصیرت، ہر پہلو سے آپ کی ذات ایک نمونہ تھی۔ ایسے شیخ کا ایسے وقت میں جبکہ پاکستان سمیت دیگر اسلامی ممالک کے دینی کاموں میں ان کی رہنمائی کی ضرورت تھی، یکایک جدا ہو جانا پوری ملتِ مسلمہ کے لئے ایک المیہ ہے۔ جانے والوں کی زندگی اسوہ ہوتی ہے اور ان کی تعلیمات و